



سوال

(85) زید کتا ہے کہ جنازہ جہر پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ الخ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

زید کتا ہے کہ جنازہ جہر پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلی تکبیر میں الحمد شریف و سورۃ بآواز بلند پڑھی جاوے، اور بعد نحت آمین بآواز بلند پڑھی بھی کہیں، اور پھر دوسری تکبیر میں درود شریف آہستہ اور تیسری تکبیر میں انا ما با و از بلند دعا پڑھے، اور مقتدی صرف آمین ہی کہیں، بخر کتا ہے، تیسری تکبیر میں امام اور مقتدی دونوں کو دعا ہی پڑھنی چاہیے، اگر کسی کو عربی میں دع انہ آتی ہو تو وہ اپنی زبان میں دعا کا ترجمہ پڑھے، بہر حال جنازہ جہر پڑھنے کا کیا طریقہ ہے، بیٹھا تو جروا۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوٰۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

صحیح بخاری میں ابن عباس سے روایت ہے، کہ انہوں نے جنازہ میں سورہ فاتحہ بآواز بلند پڑھی، اور فرمایا ((لَتَعْلَمُوا أَنَّمَا هِيَ)) اس لفظ کی شرح دو طرح کی گئی ہے، تاکہ تم جانو کہ یہ سنت ہے، یعنی سورہ فاتحہ بآواز بلند پڑھنا دوسرے تم جانو کہ فاتحہ پڑھنی سنت ہے، ایسے امور میں نرمی اور سہل انگاری چاہیے، تیسری تکبیر میں بلند آواز سے دعا پڑھنے کی حدیث مجھے یاد نہیں، کسی صاحب کو یاد ہو تو اطلاع دیں، دعا عربی یا دنہ ہو تو اپنی زبان میں پڑھ سکتا ہے، کیونکہ جنازہ کا مقصود دعا ہے، بآواز بلند پڑھنے کا طریقہ بس یہی ہے، جو ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، ۱۱ اگست ۱۹۳۳ء۔

ادعیہ جنازہ :

... میرے محترم مولانا ثناء اللہ امرتسری سلمہ رب نے پرچہ اہل حدیث ۱۱ اگست میں تحریر فرمایا ہے، تیسری تکبیر میں بلند آواز سے دعا پڑھنے کی حدیث مجھے یاد نہیں کسی صاحب کو یاد ہو تو اطلاع دیں، ناظرین پرچہ اہل حدیث مطلع رہیں کہ نماز جنازہ میں ادعیہ کا زور سے پڑھنا، نبی ﷺ سے آپ کے بعد صحابہ سے بھی ثابت ہے، صحیح مسلم صفحہ ۳۱۱ ج ۱ بروایت :

((عوف بن مالک الشجعی قال سمعت رسول اللہ ﷺ على جنازة يقول اللهم اغفر وارحمه الحمد لله))

”میں نے رسول خدا ﷺ کو ایک جنازہ پر پڑھتے ہوئے سنا اس دعا کو ((اللهم اغفر له وارحمه))“ آخر تک۔

سنن ابی داؤد صفحہ ۱۸۹ ج ۱ الملاحظہ ہو۔

((ون وائلہ بن الاسقع قال صلی بنا رسول اللہ ﷺ علی رجل من المسلمین فسمعہ یقول اللهم ان فلان بن فلان فی ذمتک الحمد لله))



نیز ج ۱ ص ۱۸۸ :

((عن ابی ہریرۃ قال صلی رسول اللہ ﷺ علی جنازۃ قتال اللہم اغفل بھنا الحدیث))

”واثلہ بن اسحاق رضی اللہ عنہ سے فرمایا۔ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں ایک مسلمان مرد کی نماز پڑھائی، جس میں آپ کو پڑھتے ہوئے میں نے سنا کہ ((اللہم ان فلان بن فلان))“

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا رسول اللہ ﷺ نے ایک جنازہ پر نماز پڑھائی، آپ نے پڑھا۔ ((اللہم اغفر لیحنا)) آخر تک۔

مشکوٰۃ فصل نمبر ۳ میں ہے۔

((عن سعید بن المسیب قال صلیت وراء ابن ہریرۃ علی صبی لم یعمل خطیبۃ فسمعت ویقول اللہم اعذہ من عذاب القبر))

فاضل شوکانی نیل صفحہ ۳۰۲ ج ۳ میں فرماتے ہیں۔

((قوله سمعت النبی ﷺ وكذلك قوله فسمعتہ وفي رواية لمسلم من حدیث عوف فحفظت من دعائہ جمعی ذلک یدل علی ان النبی ﷺ حصر باللعنۃ))

امام نووی صفحہ ۳۱۱ ج ۱ میں فرماتے ہیں ((فیہ اشارۃ الی البحر بالدعاء فی صلوة الجنائز)) حاصل کلام یہ ہے کہ نبی ﷺ و صحابہ سے جنازہ میں دعاؤں کا زور سے پڑھنا، ثابت ہے، کوئی محل تردد نہیں۔ ہذا ما ظہر بیان فی الدفاتر وانا الراعی رحمۃ ربہ۔ ابو عبد اللہ البکیر محمد عبد الجلیل السامرودی کان اللہ لہ، ۲۵ اگست ۱۹۳۳ء۔

(از قلم حافظ احمد صاحب پٹوی رحمۃ اللہ)

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 05 ص 157

محدث فتویٰ